سوال

(68)جب میاں بیوی مجامعت کے بعد غسل سے پہلے کسی چیز کو چھوئیں تو کیا وہ نجس ہو جاتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب مرد اور عورت جماع کریں تو کیا ان دونوں کے لیے غسل سے پہلے کسی چیز کو چھونا جائز ہے اور جب وہ کسی چیز کو چھوئیں تو کیا وہ نجس و پلید ہو جاتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنبی کے لیے جائز ہے کہ وہ غسل سے پہلے کپڑے برتن ،ہنڈیاں اور اس طرح کی دیگر چیزوں کو چھوئے ،خواہ وہ جنبی مرد ہو یا عورت ، کیونکہ وہ بذات خود ناپاک نہیں ہے اور نہ ہی اس کے چھونے سے کوئی چیز ناپاک ہوتی ہے ۔ اسی طرح حائضہ اور نفاس والی عورت حیض و نفاس کی وجہ سے ناپاک نہیں ہوتی بلکہ اس کا بدن اور پسینہ پاک ہے اسی طرح اس کے چھونے سے کوئی چیز پلید نہیں ہوتی ۔ ناپاک تو صرف وہ خون ہے جو ان دونوں سے خارج ہوتا ہے ۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 113

محدث فتویٰ